ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔ 99212639**

کراچی 05 مارچ 2015ء:۔ ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک اعلامیہ کے مطابق صوبے کے تمام ایس ایچ اوز، ٹریفک ایس اوز، ٹریفک سارجنٹس کی کارکردگی کی ساکھ، میرٹ فٹنس، سمیت اُنکی مجموعی کارکردگی کے حوالے سے جو کمیٹی قائم کی گئی تھی اُسکے ممبران میں ڈی آئی جی پی اسپیشل برانچ سندھ محمد اکرم نعیم بروکا کو بھی باضابطہ طور پر شامل کردیا گیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق صوبے کے تمام تھانیداروں، ٹریفک ایس اوز اور ٹریفک سارجنٹس کی میرٹ پر تعیناتی کے حوالے سے آئی جی سندھ نے ڈی آئی جی آر۔آر۔ایف، آفتاب احمد پٹھان کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی تھی۔ جس کے دیگر ممبران میں ڈی آئی جی سی آئی اے سلطان علی خواجہ، ڈی آئی جی/اے آئی جی پی اسٹیبلشمنٹ خادم حسین رند اور اے آئی جی آپریشنز، سی پی او، عامر فاروقی شامل تھے۔ ترجمان سندھ پولیس کے مطابق متزکرہ کمیٹی میں ڈی آئی جی اسپیشل برانچ سندھ محمد اکرم نعیم بروکا کی بطور ممبر کمیٹی شمولیت کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر پبلسٹی سندھ پولیس آفس

فون 99212639

تمام بینکوں کے مرکزی گیٹس کو بلٹ پروف بنانے کے اقدامات کیئے جائیں: غلام قادر تھیبو

کراچی، 05 مارچ 2015ء۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو کی زیر صدارت سینٹرل پولیس آفس کراچی میں منعقدہ اجلاس میں شہر کے تمام بینکوں کے سیکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اور اس حوالے سے مزید ہدایات دی گئیں۔ اجلاس میں ساؤتھ، ایسٹ زون، سی آئی اے کے ڈی آئی جیز کے علاوہ ڈی آئی جی ایڈمن جاوید عالم اوڈھو، ایس ایس پی ایس آئی یو و دیگر سینئر پولیس افسران سمیت آل پاکستان سیکیورٹی ایجنسیز ایسوسی ایشن اور بینک کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ تمام بینکوں کے مرکزی دروازوں کو بلٹ پروف بنانے اور انکے عقب میں ایمرجنسی الارم بٹن کی تنصیب کے اقدامات کیئے جائیں جبکہ تمام بینکوں کی سیکیورٹی کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وضع کیئے گئے بینک سیکیورٹی مینول کے مطابق کیا جائے۔ جبکہ بینکوں میں نصب کیمروں کے DVR کا بیک اپ علیحدہ سے محفوظ کرنے کے بھی ہر ممکن اقدامات کیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی کمپنیاں بینکوں کو تربیت یافتہ گارڈز کی فراہمی کے ساتھ ساتھ تمام گارڈز کے کوائف کی بائیو میٹرک تصدیق کے علاوہ انکے اور انکے فیملی ممبران کے رابطہ نمبروں کی تفصیلات نا صرف اپنے پاس رکھیں بلکہ متعلقہ بینکوں اور تھانوں کو بھی جملہ تفصیلات لازمی فراہم کریں تاکہ بینک ڈکیتیوں کی روک تھام کے تحفظی اقدامات کو غیر معمولی بنایا جاسکے۔ انہوں نے بینکوں کے نمائندوں سے کہا کہ اس حوالے سے پولیس کے ایمرجنسی الرٹ سسٹم سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

اس موقع پر ڈی آئی جی سی آئی اے نے اجلاس کو بتایا کہ سال 2014 میں ہونیوالی بینک ڈکیتیوں کے کیسز سو فیصد حل کر لیئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بینک ڈکیتی مقدمات کی تفتیش کے مطابق زیادہ تر واقعات میں بینک سیکیورٹی گارڈز ملوث پائے گئے ہیں۔ لہٰذہ بینک پر تعیناتیوں سے قبل سیکیورٹی گارڈز کے جملہ کوائف کی تصدیق اور کلیئرنس سرٹیفکیٹ کے اجراء کے عمل کو ہر لحاظ سے یقینی بنانا لازمی ہے